Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A II Sem, Paper 7th
7. Title/Heading of e-content : GHAZWA-E-SUWAIQUE AND GHAZWA-E-KHANDAQUE
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

07.08.2020

① غزوۂ سُویق

مختصر نوٹس

M.A. II Sem, Paper 7th

جب جنگ بدر میں قریش کے بڑے سردار یعنی ابوجہل
وغیرہ مارے گئے تو قریش کا سردار ابوسفیان منتخب ہوا۔ اس کے
بھی چند رشتہ دار اور ایک لڑکا اس جنگ میں مارے گئے تھے۔ اس
لئے اس نے قسم کھائی تھی کہ مسلمانوں کا خاتمہ کرکے رہیں گے اور اس
وقت تک نہ خوشبو لگائیں گے اور نہ ہی عورتوں کے پاس جائیں گے
چنانچہ جب قریش کے قیدی رہا ہو کر واپس آگئے تو ابوسفیان
۳ ہزار فوج تیار کرکے مکہ سے باہر نکلا اور مدینہ پہنچ گیا۔ اس
نے سب سے پہلے یہ کام کیا کہ رات میں چھپ کر یہودیوں سے ملا
اور مسلمانوں کے حالات دریافت کئے اور اپنے لشکر میں واپس
آگیا۔ اس کے بعد مقام عریض پر خیمہ زن ہوا۔ وہاں اس نے
کھجوروں کے درختوں کو جلا ڈالا اور دو مسلمانوں کو شہید کر دیا۔ جب
اس حادثہ کی خبر رسول اکرم ﷺ کو ہوئی تو آپ اپنی فوج لے کر مقام
عریض پر پہنچے۔ ابوسفیان نے جب مسلمانوں کو دیکھا تو بدحواس
ہو کر بھاگ کھڑا ہوا اور اس کی ساری فوج بھی بھاگنے لگی۔ مسلمانوں
نے کافی دور تک ان کا تعاقب کیا اور انہیں چھوڑ دیا۔ اہل قریش
اپنے ساتھ کھانے کے لئے ستو لے کر آئے تھے۔ عرب میں ستو کو
سویق کہتے ہیں۔ بھاگتے وقت بوجھ کم کرنے کے لئے وہ ستو گرا کر
چلے گئے۔ اس لئے اس غزوہ کا نام غزوۂ سویق پڑا۔

✕

② غزوۂ خندق

جیسا کہ تاریخ بتاتی ہے کہ عہد شکنی کی وجہ سے بنی نضیر کو مدینہ

سے جلا وطن کر دیا گیا تھا اور وہ خیبر میں جا کر آباد ہو گئے۔ وہاں انہوں نے خیبر کے لوگوں کو بلایا اور عرب کے مختلف قبیلوں کو بھی مسلمانوں کے خلاف بھڑکایا اور یہودیوں کی ایک بڑی جماعت قریش والوں کے پاس مکہ پہنچی اور اہل قریش کو بھی مسلمانوں کے خلاف جنگ کرنے کو آمادہ کیا۔ قریش یہودیوں کی مدد سے بہت خوش ہوئے اور دس ہزار فوج تیار کر کے مدینے کا رستہ اختیار کیا۔ راستے میں چار پانچ قبیلے اور بھی ان کے ساتھ ہو گئے اور اس طرح کفاروں کی فوج تقریباً دس ہزار ہو گئی۔ بنو نضیر کی اس سازش کا علم پیغمبر اسلامؐ کو بھی ہوا۔ عبداللہ بن ابی جو منافقین کا سردار تھا حضرت محمدؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا کہ شہر کے ایک قلعہ میں داخل ہو کر آپ جنگ کریں لیکن حضرت محمدؐ عبداللہ بن ابی کی مکاری اور دھوکا بازی سے واقف تھے۔ اس لئے انہوں نے اس کے مشورے کو قبول نہ کیا۔ مسلمانوں میں ایک شخص تھے جن کا نام سلمان فارسیؓ تھا۔ وہ ایک طاقتور انسان تھے اور آپؐ سے بیحد محبت کرتے تھے۔ انہوں نے ہی خندق کھودنے کی تجویز پیش کی۔ حضرت محمدؐ نے اسے فوراً قبول کر لیا۔ آپؐ نے خندق کھودنے کے لئے دس دس مسلمانوں کی جماعت بنا کر گروپ میں تقسیم کر دیا اور اس طرح جب مکہ کی فوج مدینہ پہنچی تو خندق تیار ہو چکی تھی۔ اس وقت ایک سازش یہ چلی گئی کہ بنو قریظہ کا معاہدہ مسلمانوں سے ہو چکا تھا لیکن وہ قریش کی مدد کرنے کو تیار ہو گیا۔ اس خبر سے مسلمان خوف زدہ ہو گئے۔ لیکن آپؐ نے مسلمانوں کو ہمت دلائی۔ مکہ کی فوج کا سردار ابو سفیان تھا۔ دونوں فوجیں آمنے

سامنے آگئیں۔ عرب کا ایک سردار نوفل بن عبد اللہ گھوڑے پر سوار ہو کر مسلمانوں کی طرف بڑھا اور چاہتا تھا کہ گھوڑے پر سوار ہو کر خندق پار کر جائے اور مسلمانوں کو قتل کر دے مگر وہ اپنے ارادہ میں کامیاب نہ ہو سکا اور گھوڑے سے گر کر مر گیا۔ دوسرا سردار عمرو تھا جو قریش کا بہت طاقتور پہلوان تھا۔ وہ سامنے آیا اور اس نے مسلمانوں کو للکارا۔ حضرت علیؓ آگے بڑھے اور اس قوی ہیکل شخص کو قتل کر ڈالا اور اس طرح شام ہو گئی اور جنگ بند ہو گئی۔

اسی رات اہلِ قریش پر قہر خداوندی نازل ہوا اور ان کے خیمے میں وبا کی فضا چھا گئی۔ چاروں طرف سے آندھیوں اور طوفانوں نے انہیں اپنے نرغے میں لے لیا اور اس ناگہانی حملہ سے قریش گھبرا گئے اور وہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ اس طرح یہ جنگ بھی مسلمانوں کی فتح و کامرانی کا سبب بنی۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A. II Sem, Paper 7th

Title/Heading of E-content: GHAZWA-E SUWAIQE AND KHANDAQUE

Whatsapp No. 9431632576